5965-عمر الخیام کون ہے

سوال

عمر خیام کون اور اس کا عقیدہ کیا ہے ؟

آپ سے گزارش ہے کہ اس کے متعلق کچھ معلومات فراہم کریں ۔

پسندیدہ جواب

1-نام ونسب :

ابو الفتح عمر بن ابراھیم الخیامی النیسا پوری جو کہ ایک شاعر اور فلسفی تھا نیشا پور میں ہی پیدا ہوا اور وہیں وفات پائی ۔

2-ولادت : وہ نیشا پور بستی 408ھ میں پیدا ہوا اور وہیں 517ھ میں دفن ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ 515ھ میں دفن ہوا ۔

3–یہ ریاضیات اور فلکیات اور لغت اور فقہ اور تاریخ کا عالم تھا

4 علم فلکیات کا ماھر ہونے کی وجہ سے اسے بغداد میں ادارہ فلکیات کا چیئرمین مقرر کیا گیا ، اور فلسفہ میں شدت کی بنا پر اس کا نام ابن سینا کے ساتھ ملا دیا گیا جس کے ایسے اقوال کفریہ اقوال ہیں جو دائرہ اسلام سے خارج کر دیتے ہیں ۔

5-اسی طرح یہ اپنے شعروں کے ساتھ بھی بہت معروف ہے ، اس کے مشہور اشعار میں اس کی رباعیات ہیں جو کہ کفر اور اباحیات یعنی حرام چیزوں کو حلال کرنے اور زندیقیت سے بھری ہوئی ہیں ۔

اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہونی چاہیے کہ جب ہمیں یہ پتہ چلے کہ کفار نے ان اشعار کو طبع کر کے نشر کیا ہے اور اسے کئی زبانوں میں ترجمہ

کروا کر شائع بھی کر دیا مثلا انگلش ، فرینچ ، روسی ، جرمنی ، وغیرہ زبانوں میں ۔

اور انگریز نے خیام کی رزیل قسم کی رباعیوں اور اس میں جو فحش گوئی کی ہے اس سے بہت فائدہ اٹھایا اور ان ممالک میں جہاں پر ان کا قبضہ ہوا وہاں اس نسبت سے شائع کیا کہ یہ ایک مسلمان عالم دین کی کلام ہے مثلا ایران اور ھدوستان وغیرہ میں ۔

6-شراب کے متعلق وہ ایک رباعی میں کہتا ہے :

شراب پیو جو کہ فرحت اور خوشی کی روح ہے ، نفس اور اندرونی بیماریوں کو لے جانے والی ہے ۔

اور جب بھی تجھے ھم وغم کا طوفان گھیر لے تو اس شراب میں نجات حاصل کر کیونکہ وہ سفینہ نوح ہے ۔

7-موت کے بعد حشر ونشر کا انکار کرتے ہوئے کچھ اشعار اس طرح کہتا ہے :

غم کے حملہ سے پہلے جلدی اٹھ جا اور اس کے ساتھ وردیہ کو بلا تو اندھیرے دور ہوجائیں گے ۔

اے کند ذھن والے تو کوئی سونا نہیں کہ زمین میں دبا دیا جائے اور پھر نکال لیا جائے ۔

8-اور اس کی اباحیات یہ ہیں :

جتنی بھی طاقت رکھتے ہو فحاشی کرو اور صوم وصلاۃ کی عمارت منھدم کردو اور خیام سے سب سے اچھی بات سنو ، شرات نوشی کرو اور گانے گاؤ اور خیرات کی طرف چلو ۔

9-اس کی شریعت اسلامیہ کے ساتھ مذاق اور اپنے رب کے سامنے جرات وبے باکی اور توبہ پر اپنے موقف کے بارہ میں اشعار کہتا ہے :

میں روزانہ توبہ کرنے کی نیت کرتا ہوں کہ رات کو شراب نہیں پیئوں گا ، تو میرے پاس پھولوں کا موسم آیا ہے تو اے رب میں اس موسم میں اپنی توبہ کرنے سے بھی توبہ کرتا ہوں ۔

10- بعض مقالہ نگاروں مثلا زرکلی وغیرہ کا خیال ہے کہ اس نے توبہ کرنے کے بعد حج بھی کیا تھا ۔

اور بعض نے ان رباعیات کو اس کی جانب منسوب کرنے میں شک کا اظہار کیا ہے ان میں عبد الحق فاضل شامل ہیں ۔

بہر حال جو بھی ہو اس کی رباعیات سے تو پتہ نہیں چلتا کہ اس نے توبہ کرلی ہو ، اس لیے کہ اس کے اشعار میں کفر کا اظہار اور فضائل سے تخلل کا اظہار کیا گیا ہے ۔

اور اسی طرح ان اشعار میں توبہ اور رجوع سے برات کا اظہار ہے بلکہ وہ اشعار تو اس پر بھی دلالت نہیں کرتے کہ وہ شاعر اللہ تعالی اور یوم الآخر پر ایمان رکھتا ہے ۔

ان اشعار کو خیام کی طرف منسوب کرنے کے شک میں کوئی قوت نہیں اس لیے اس کی طرف منسوب کرنے والوں کی کثرت ہے ، اور حقائق تو اللہ تعالی ہی جانتا ہے ۔

اس کے حالات کے لیے دیکھیں :

زرکلی کی الاعلام (38/5) اور عمر رضا کحالہ کی معجم المؤلفین (549/2) اور احسان حقی کی عمر الخیام بین الکفر والایمان ، اور عبد الحق فاضل کی ثورۃ الخیام ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ تعالی اعلم.